إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ

درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اسے (پیدا کرنا) چاہیں بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اسے کہ 'ہو جا' اور وہ ہو جاتی ہے۔

النَّحْل

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَتَىٰٓ أَمۡرُ ٱللَّهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوهُۚ

پہنچا (ہی چاہتا ہے) حکم اللہ کا، سو اسکی شتابی (جلدی) مت کرو۔

سُبۡحَـٰنَهُۥ وَتَعَـٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ۝١

وہ ایک (پاک) ہے، اور اوپر (بالاتر) ہے انکے شریک بتانے سے۔

يُنَزِّلُ ٱلۡمَلَـٰٓٮِٕكَةَ بِٱلرُّوحِ مِنۡ أَمۡرِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦٓ

اتارتا ہے فرشتے بھید لے کر اپنے حکم سے، جس پر چاہے اپنے بندوں میں،

أَنۡ أَنذِرُوٓاْ أَنَّهُۥ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّآ أَنَا۟ فَٱتَّقُونِ ۝٢

کہ خبر پہنچا دو کہ کسی کی بندگی نہیں سوا میرے، سو مجھ سے ڈرو۔

خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّۚ

بنائے (پیدا کئے) آسمان اور زمین ٹھیک (برحق)۔

تَعَـٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ۝٣

وہ اوپر (بالاتر) ہے انکے شریک بتانے سے۔

خَلَقَ ٱلْإِنسَٰنَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾

بنایا آدمی ایک بوند سے، پھر تبھی ہو گیا جھگڑتا بولتا۔

وَٱلْأَنْعَٰمَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَٰفِعُ

اور چوپائے بنا دیئے تم کو ان میں جڑاول (سردیوں کا سامان) ہے اور کتنے فائدے،

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾

اور بعضوں کو (تم) کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾

اور تم کو ان سے رونق ہے، جب شام کو پھیر لاتے ہو اور جب چراتے ہو۔

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا۟ بَٰلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ ٱلْأَنفُسِ ۚ

اور اٹھا لے چلتے ہیں بوجھ تمہارے ان شہروں تک کہ تم نہ پہنچتے وہاں مگر جان توڑ کر۔

إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

بیشک تمہارا رب بڑا شفقت والا مہربان ہے۔

وَٱلْخَيْلَ وَٱلْبِغَالَ وَٱلْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ

اور گھوڑے بنائے اور خچریں اور گدھے، کہ اُن پر سوار ہو اور رونق (ہے)۔

وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

اور بناتا (پیدا فرماتا) ہے جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى ٱللَّهِ قَصْدُ ٱلسَّبِيلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۚ

اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ، اور کوئی راہ کج (ٹیڑھی) بھی ہے۔

وَلَوْ شَآءَ لَهَدَىٰكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾

اور وہ چاہے تو راہ (ہدایت) دے تم سب کو۔

هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً ۖ

وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی،

لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾

تمہارا اس سے پینا ہے، اور اس سے درخت (اُگتے) ہیں جن میں (جانور) چراتے ہو۔

يُنۢبِتُ لَكُم بِهِ ٱلزَّرْعَ وَٱلزَّيْتُونَ وَٱلنَّخِيلَ وَٱلْأَعْنَـٰبَ وَمِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ ۗ

اُگاتا ہے تمہارے واسطے اس سے کھیتی اور زیتون اور کھوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

اس میں نشانی ہے ان لوگوں کو جو دھیان (غور و فکر) کرتے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ ۖ

اور کام لگائے تمہارے رات اور دن اور سورج اور چاند۔

وَٱلنُّجُومُ مُسَخَّرَٰتٌۢ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ

اور تارے (بھی) کام میں لگے ہیں اسکے حکم سے۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو بوجھ (عقل) رکھتے ہیں۔

وَمَا ذَرَأَ لَكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ مُخۡتَلِفًا أَلۡوَٰنُهُۥٓۚ

جو بکھیرا ہے تمہارے واسطے زمین میں کئی رنگ کا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّقَوۡمٖ يَذَّكَّرُونَ ١٣

اس میں نشانی ہے ان لوگوں کو جو سوچتے ہیں۔

وَهُوَ ٱلَّذِي سَخَّرَ ٱلۡبَحۡرَ لِتَأۡكُلُواْ مِنۡهُ لَحۡمٗا طَرِيّٗا

اور وہی ہے جس نے کام لگایا دریا، کہ کھاؤ اس میں سے گوشت تازہ،

وَتَسۡتَخۡرِجُواْ مِنۡهُ حِلۡيَةٗ تَلۡبَسُونَهَا

اور نکالو اس سے گہنا (سامان زینت) جو (تم) پہنتے ہو۔

وَتَرَى ٱلۡفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِيهِ

اور دیکھے تو کشتیاں پھاڑتی چلتی اس میں،

وَلِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ ١٤

اور (یہ) اس واسطے (بھی) کہ تلاش کرو (اپنا معاش) اسکے فضل سے، اور شاید احسان مانو۔

وَأَلۡقَىٰ فِي ٱلۡأَرۡضِ رَوَٰسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمۡ

اور ڈالے (رکھ دیئے) زمین میں بوجھ (لنگر پہاڑوں کے)، کہ کبھی جھک (نہ) پڑے تم کو لے کر،

وَأَنۡهَٰرٗا وَسُبُلٗا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ ١٥

اور ندیاں بنائیں اور راہیں شاید تم راہ پاؤ۔

وَعَلَٰمَٰتٖۚ وَبِٱلنَّجۡمِ هُمۡ يَهۡتَدُونَ ١٦

اور بنائے پتے (نشانیاں)۔ اور تارے سے (بھی لوگ) راہ پاتے ہیں۔

أَفَمَن يَخۡلُقُ كَمَن لَّا يَخۡلُقُۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ١٧

بھلا جو پیدا کرے، برابر ہے اسکے جو کچھ نہ پیدا کرے، کیا تم سوچ (غور) نہیں کرتے؟

وَإِن تَعُدُّواْ نِعۡمَةَ ٱللَّهِ لَا تُحۡصُوهَآۗ

اور اگر گنو نعمتیں اللہ کی، نہ پورا کر (گن) سکو انکو۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ ١٨

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعۡلِنُونَ ١٩

اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہو، اور جو کھولتے (ظاہر کرتے) ہو۔

وَٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَا يَخۡلُقُونَ شَيۡـٔٗا وَهُمۡ يُخۡلَقُونَ ٢٠

اور جن کو پکارتے ہیں اللہ کے سوا، کچھ پیدا نہیں کرتے اور آپ پیدا ہوتے ہیں۔

أَمۡوَٰتٌ غَيۡرُ أَحۡيَآءٖۖ

مُردے ہیں، جن میں جی نہیں (زندگی سے عاری)۔

وَمَا يَشۡعُرُونَ أَيَّانَ يُبۡعَثُونَ ٢١

اور خبر نہیں رکھتے کب (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ

معبود تمہارا، معبود ہے اکیلا۔

فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

سو جو یقین نہیں رکھتے پچھلے دن (آخرت) کی زندگی کا، اور انکے دل نہیں مانتے، اور وہ مغرور ہیں۔

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ

ٹھیک بات ہے، کہ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو جتاتے ہیں۔

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

بیشک وہ نہیں چاہتا غرور کرنے والوں کو۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ

اور جب کہیئے ان کو، کیا اُتارا (نازل کیا) ہے تمہارے رب نے؟

قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

کہیں نقلیں ہیں پہلوں کی۔

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ

کہ اٹھائیں بوجھ اپنے پورے دِن قیامت کے،

وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

اور کچھ بوجھ انکے جنکو بہکاتے ہیں بے تحقیق (بغیر علم کے)۔

أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾

سنتا ہے؟ بُرا بوجھ ہے جو اٹھاتے ہیں۔

قَدۡ مَكَرَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ

دغا بازی کر چکے ہیں اُن سے اگلے (پہلے بھی)،

فَأَتَى ٱللَّهُ بُنۡيَـٰنَهُم مِّنَ ٱلۡقَوَاعِدِ

پھر پہنچا اللہ انکی چنائی (مکر کی عمارت) پر نیو (بنیاد) سے،

فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ ٱلسَّقۡفُ مِن فَوۡقِهِمۡ

پھر گر پڑی اُن پر (مکر کی) چھت اُوپر سے،

وَأَتَىٰهُمُ ٱلۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُونَ ٢٦

اور آیا اُن پر عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے تھے۔

ثُمَّ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ يُخۡزِيهِمۡ

پھر دن قیامت کے رسوا کرے گا انکو،

وَيَقُولُ أَيۡنَ شُرَكَآءِيَ ٱلَّذِينَ كُنتُمۡ تُشَـٰٓقُّونَ فِيهِمۡۚ

اور کہے گا، کہاں ہیں میرے شریک؟ جن پر ضد کرتے تھے۔

قَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ إِنَّ ٱلۡخِزۡيَ ٱلۡيَوۡمَ وَٱلسُّوٓءَ عَلَى ٱلۡكَـٰفِرِينَ ٢٧

بولیں گے جن کو خبر ملی تھی، بیشک رسوائی آج کے دن اور برائی منکروں پر ہے۔

ٱلَّذِينَ تَتَوَفَّىٰهُمُ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ أَنفُسِهِمۡۖ

جن کو جان (روح قبض کر) لیتے ہیں فرشتے (اس حالت میں کہ) وہ بُرا کر رہے ہیں اپنے حق میں۔

فَأَلۡقَوُاْ ٱلسَّلَمَ مَا كُنَّا نَعۡمَلُ مِن سُوٓءِۭۚ

تب آ کر کریں گے اطاعت، کہ ہم تو کرتے نہ تھے کچھ برائی۔

بَلَىٰٓ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمُۢ بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿٢٨﴾

کیوں نہیں؟ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے تھے۔

فَٱدۡخُلُوٓاْ أَبۡوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَاۖ

سو پیٹھو (گھس جاؤ) دروازوں میں دوزخ کے، رہا کرو اس میں۔

فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى ٱلۡمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾

سو کیا بُرا ٹھکانا ہے غرور کرنے والوں کا۔

وَقِيلَ لِلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ مَاذَآ أَنزَلَ رَبُّكُمۡۚ

اور کہا پرہیزگاروں کو، کیا اُتارا (نازل کیا) تمہارے رب نے؟

قَالُواْ خَيۡرٗاۗ

بولے نیک بات (بہتر کلام)۔

لِّلَّذِينَ أَحۡسَنُواْ فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةٞۚ

جنہوں نے بھلائی کی اس دنیا میں، اُنکو (اس دنیا میں) بھلائی ہے۔

وَلَدَارُ ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞۚ

اور پچھلا (آخرت کا) گھر بہتر ہے۔

وَلَنِعۡمَ دَارُ ٱلۡمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾

اور کیا خوب گھر ہے پرہیزگاروں کا۔

جَنَّٰتُ عَدۡنٖ يَدۡخُلُونَهَا تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُۖ

باغ ہیں رہنے کے، جن میں وہ جائیں گے، بہتی ہیں اُنکے نیچے نہریں،

لَهُمۡ فِيهَا مَا يَشَآءُونَۚ

انکو وہاں ہے جو چاہیں۔

كَذَٰلِكَ يَجۡزِي ٱللَّهُ ٱلۡمُتَّقِينَ ٣١

ایسا بدلہ دے گا اللہ پرہیزگاروں کو۔

ٱلَّذِينَ تَتَوَفَّىٰهُمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ لَا

جن کی جان لیتے ہیں فرشتے، اور وہ ستھرے (کفر اور شرک سے پاک ہیں) ہیں،

يَقُولُونَ سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمُ ٱدۡخُلُواْ ٱلۡجَنَّةَ بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ٣٢

انکو کہتے ہیں سلامتی ہے تم پر، جاؤ بہشت میں، بدلہ اسکا جو تم کرتے تھے۔

هَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن تَأۡتِيَهُمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَوۡ يَأۡتِيَ أَمۡرُ رَبِّكَۚ

اب کچھ راہ دیکھتے ہیں مگر یہی، کہ آئیں اُن پر فرشتے، یا پہنچے حکم تیرے رب کا۔

كَذَٰلِكَ فَعَلَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ

اسی طرح کیا اُن سے اگلوں (پہلوں) نے،

وَمَا ظَلَمَهُمُ ٱللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ ٣٣

اور اللہ نے ظلم نہ کیا اُن پر، لیکن اپنا بُرا کرتے رہے۔

فَأَصَابَهُمۡ سَيِّـَٔاتُ مَا عَمِلُواْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ٣٤

پھر پڑے اُن پر اُنکے بُرے کام، اور اُلٹ پڑا اُن پر جو ٹھٹھا (وہ عذاب جسکا مذاق) کرتے تھے۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ أَشۡرَكُواْ لَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ مَا عَبَدۡنَا مِن دُونِهِۦ مِن شَيۡءٖ نَّحۡنُ

اور بولے شریک پکڑنے والے، اگر چاہتا اللہ، نہ پوجتے ہم اسکے سوا کوئی چیز۔

وَلَآ ءَابَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِن دُونِهِۦ مِن شَيۡءٖۚ

اور نہ ہمارے ماں باپ، اور نہ حرام ٹھہرا لیتے ہم اسکے سوا کوئی چیز۔

كَذَٰلِكَ فَعَلَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ

اسی طرح کیا اُن سے اگلوں نے۔

فَهَلۡ عَلَى ٱلرُّسُلِ إِلَّا ٱلۡبَلَٰغُ ٱلۡمُبِينُ ٣٥

سو رسولوں پر ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا کھول کر۔

وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِي كُلِّ أُمَّةٖ رَّسُولًا أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱجۡتَنِبُواْ ٱلطَّٰغُوتَۖ

اور ہم نے اٹھائے (بھیجے) ہیں ہر اُمت میں رسول، کہ بندگی کرو اللہ کی، اور بچو ہڑ دنگے (سرکش) سے۔

فَمِنۡهُم مَّنۡ هَدَى ٱللَّهُ وَمِنۡهُم مَّنۡ حَقَّتۡ عَلَيۡهِ ٱلضَّلَٰلَةُۚ

سو کسی کو راہ (ہدایت) دی اللہ نے، اور کسی پر ثابت (مسلّط) ہوئی گمراہی۔

فَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُكَذِّبِينَ ٣٦

سو (چلو) پھرو زمین میں تو دیکھو، کیسا ہوا آخر (انجام) جھٹلانے والوں کا۔

إِن تَحۡرِصۡ عَلَىٰ هُدَىٰهُمۡ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي مَن يُضِلُّۖ

اگر تو للچائے انکو راہ پر لانے کو، سو اللہ راہ نہیں دیتا جس کو بچلاتا (بھٹکاتا) ہے،

وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ٣٧

اور کوئی نہیں انکے مددگار۔

وَأَقْسَمُوا۟ بِٱللَّهِ جَهْدَ أَيْمَـٰنِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ ٱللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ

اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی، پچ کی (ضدی) قسمیں، کہ نہ اٹھائے گا اللہ جو کوئی مر جائے۔

بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

کیوں نہیں؟ وعدہ ہو چکا ہے اس پر ثابت (لازم)، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ ٱلَّذِى يَخْتَلِفُونَ فِيهِ

(دوبارہ اٹھانا) اس واسطے کہ کھول دی اُن پر، جس بات میں جھگڑتے ہیں،

وَلِيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَنَّهُمْ كَانُوا۟ كَـٰذِبِينَ ﴿٣٩﴾

اور تا (ک) معلوم کریں منکر کہ وہ جھوٹے تھے۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَىْءٍ إِذَآ أَرَدْنَـٰهُ أَن نَّقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾

ہمارا کہنا کسی چیز کو، جب ہم نے اسکو چاہا، یہی ہے، کہ کہیں اسکو، 'ہو' تو وہ ہو جائے۔

وَٱلَّذِينَ هَاجَرُوا۟ فِى ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا۟ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِى ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ

اور جنہوں نے گھر چھوڑا اللہ کے واسطے، بعد اسکے کہ ظلم اٹھایا، البتہ انکو ٹھکانا دیں گے دنیا میں اچھا،

وَلَأَجْرُ ٱلْـَٔاخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

اور ثواب آخرت کا تو بہت بڑا ہے، اگر انکو معلوم ہوتا۔

ٱلَّذِينَ صَبَرُوا۟ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

جو ثابت (قدم) رہے، اور اپنے رب پر بھروسہ کیا۔

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ إِلَيۡهِمۡۚ

اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے یہی مرد بھیجے تھے کہ حکم بھیجتے تھے انکی طرف ،

فَسۡـَٔلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلذِّكۡرِ إِن كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ٤٣

پوچھو یاد رکھنے والوں سے ، اگر تم کو معلوم نہیں ۔

بِٱلۡبَيِّنَٰتِ وَٱلزُّبُرِۗ

بھیجے تھے نشانیاں لے (دے) کر اور ورق (کتاب) ۔

وَأَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيۡهِمۡ

اور تجھ کو اتاری ہم نے یہ یادداشت ، کہ تو کھول (کر بیان کر) لوگوں پاس ، جو اترا (نازل ہوا) انکی طرف ،

وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُونَ ٤٤

اور شاید وہ دھیان (غور و فکر) کریں ۔

أَفَأَمِنَ ٱلَّذِينَ مَكَرُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ

سو کیا نڈر ہوئے ہیں ، جو برے داؤ (چالبازیاں) کرتے ہیں ،

أَن يَخۡسِفَ ٱللَّهُ بِهِمُ ٱلۡأَرۡضَ

کہ دھنسا دے اللہ انکو زمین میں ،

أَوۡ يَأۡتِيَهُمُ ٱلۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُونَ ٤٥

یا پہنچے انکو عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے ہوں ۔

أَوۡ يَأۡخُذَهُمۡ فِي تَقَلُّبِهِمۡ

یا پکڑ لے انکو چلتے پھرتے ،

فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ٤٦

سو وہ نہیں تھکانے (عاجز کرنے) والے (اللہ کو)۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ

یا پکڑ لے اُنکو ڈرا نے کر (خوف اور دہشت سے)۔

فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ٤٧

سوتمہارا رب بڑا نرم ہے مہربان۔

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ إِلَىٰ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ مِن شَىْءٍ

کیا نہیں دیکھتے ؟ جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز،

يَتَفَيَّؤُا۟ ظِلَـٰلُهُۥ عَنِ ٱلْيَمِينِ وَٱلشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ

ڈھلتی ہیں چھائیں (سایے) انکے داہنے سے اور بائیں سے، سجدہ کرتے اللہ کو،

وَهُمْ دَٰخِرُونَ ٤٨

اور وہ (سب) عاجزی میں ہیں۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ مِن دَآبَّةٍ وَٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ

اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو آسمان میں ہے اور جو زمین میں ہے، (ہر) کوئی جانور اور فرشتے (بھی)،

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ٤٩

اور وہ بڑائی (تکبر) نہیں کرتے۔

يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ٥٠ ۩

ڈر رکھتے ہیں اپنے رب کا اوپر سے (جو بالادست ہے)، اور کرتے ہیں (وہی) جو حکم پاتے ہیں۔ (سجدہ)

وَقَالَ ٱللَّهُ لَا تَتَّخِذُوٓا۟ إِلَـٰهَيْنِ ٱثْنَيْنِ ۖ

اور کہا اللہ نے ، نہ پکڑو معبود دو ۔

إِنَّمَا هُوَ إِلَـٰهٌ وَٰحِدٌ ۖ

وہ معبود ایک ہے ۔

فَإِيَّـٰىَ فَٱرْهَبُونِ ﴿٥١﴾

سو مجھی سے ڈرو ۔

وَلَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَهُ ٱلدِّينُ وَاصِبًا ۚ

اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ، اور اسی کا انصاف ہے ۔

أَفَغَيْرَ ٱللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

سو کیا اللہ کے سوا کسی سے خطرہ رکھتے ہو؟

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ ٱللَّهِ ۖ

اور جو تمہارے پاس ہے کوئی نعمت ، سو اللہ کی طرف سے ،

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْـَٔرُونَ ﴿٥٣﴾

پھر جب لگتی ہے تم کو سختی ، تو اسی کی طرف چلاتے ہو ۔

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ ٱلضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

پھر جب کھول (دور کر) دے سختی (تکلیف) تم سے ، تب ہی ایک فرقہ تم میں اپنے رب کے ساتھ لگتے ہیں شریک بتانے ۔

لِيَكْفُرُوا۟ بِمَآ ءَاتَيْنَـٰهُمْ ۚ

تا (کہ) منکر ہو جائیں اس چیز سے جو ہم نے دی ،

فَتَمَتَّعُوا۟ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

سو برت (عیش کر) لو، آخر معلوم کرو گے۔

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَٰهُمْ ۗ

اور ٹھہراتے ہیں ایسوں کو جنکی خبر نہیں رکھتے ایک حصہ ہماری دی روزی میں سے۔

تَٱللَّهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

قسم اللہ کی! تم سے پوچھنا ہے جو جھوٹ باندھتے تھے۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ ٱلْبَنَٰتِ سُبْحَٰنَهُۥ ۙ

اور ٹھہراتے ہیں اللہ کو بیٹیاں، (حالانکہ) وہ اس لائق نہیں (پاک ہے ان کمزوریوں سے)،

وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾

اور آپ کو جو دل چاہے (بیٹے)۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِٱلْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُۥ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾

اور جب خوشخبری ملے ایسے کسی کو بیٹی کی، سارے دن رہے اسکا منہ سیاہ، اور جی میں گھٹ (غم کھاتا) رہا۔

يَتَوَٰرَىٰ مِنَ ٱلْقَوْمِ مِن سُوٓءِ مَا بُشِّرَ بِهِۦٓ ۚ

چھپتا پھرے لوگوں سے، مارے برائی اس خوشخبری کے جو سنی۔

أَيُمْسِكُهُۥ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُۥ فِى ٱلتُّرَابِ ۗ

اس کو رہنے دے ذلت قبول کر کر، اس کو داب (دبا) دے مٹی میں۔

أَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

سنتا ہے؟ بُری چکوتی (فیصلہ) کرتے ہیں۔

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ مَثَلُ ٱلسَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ ٱلْمَثَلُ ٱلْأَعْلَىٰ

جونہیں مانتے پچھلے (قیامت کے) دن کو، انہیں پر بری کہاوت ہے، اور اللہ کی کہاوت سب سے اوپر۔

وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾

اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ ٱللَّهُ ٱلنَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ

اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو اُنکی بے انصافی پر، نہ چھوڑے زمین پر ایک چلنے والا،

وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ

لیکن ڈھیل دیتا ہے اُنکو، ایک وعدہ ٹھہرے (مقررشدہ مدت) تک۔

فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَـْٔخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾

پھر جب پہنچا اُنکا وعدہ، نہ دیر کریں گے ایک گھڑی نہ جلدی۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ

اور کرتے ہیں (تجویز وہ اُمور) اللہ کا (کے لیے) جو جی نہ چاہے (اپنے لیے ناپسند کریں)،

وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ ٱلْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ ٱلْحُسْنَىٰ ۖ

اور بتاتی (بولتی) ہیں انکی زبانیں جھوٹ، کہ انکو خوبی (بھلائی) ہے آپ ہی۔

لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ ٱلنَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾

ثابت (لازم) ہوا ان کو آگ ہے، اور وہ بڑھائے (پہلے ڈالے) جاتے ہیں۔

تَٱللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ

قسم اللہ کی! ہم نے رسول بھیجے کتنے فرقوں (قوموں) میں تجھ سے پہلے، پھر سنوارے انکے آگے شیطان نے اُنکے کام،

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ ٱلۡيَوۡمَ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ ٦٣

سو وہی رفیق انکا ہے آج، اور انکو دکھ کی مار ہے۔

وَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ ٱلَّذِي ٱخۡتَلَفُواْ فِيهِ

اور ہم نے اُتاری تجھ پر کتاب اسی واسطے کہ کھول سنائے ان کو، جس میں جھگڑ رہے ہیں،

وَهُدٗى وَرَحۡمَةٗ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ٦٤

اور سوجھانے (ہدایت) کو، اور مہر (رحمت) کو ان لوگوں پر جو مانتے (مومن) ہیں۔

وَٱللَّهُ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَحۡيَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَآۚ

اور اللہ نے اتارا آسمان سے پانی، پھر اس سے جلایا (زندہ کیا) زمین کو اسکے مرنے پیچھے،

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّقَوۡمٖ يَسۡمَعُونَ ٦٥

اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو سنتے ہیں۔

وَإِنَّ لَكُمۡ فِي ٱلۡأَنۡعَٰمِ لَعِبۡرَةٗۖ

اور تم کو چوپایوں میں بُوجھ (سبق) کی جگہ ہے۔

نُّسۡقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِۦ مِنۢ بَيۡنِ فَرۡثٖ وَدَمٖ لَّبَنًا خَالِصٗا

پلاتے ہیں تم کو اسکے پیٹ کی چیزوں میں سے، گوبر اور لہو کے بیچ میں سے دُودھ ستھرا،

سَآئِغٗا لِّلشَّٰرِبِينَ ٦٦

(جو) رچتا (خوشگوار ہے) پینے والوں کو۔

وَمِن ثَمَرَٰتِ ٱلنَّخِيلِ وَٱلْأَعْنَٰبِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ

اور میووں سے کھجور کے اور انگور کے، بناتے ہو اس سے نشہ، اور روزی خاصی۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

(بیشک) اس میں پتہ (نشانی) ہے ان لوگوں کو جو بوجھتے (عقل سے کام لیتے) ہیں۔

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى ٱلنَّحْلِ أَنِ ٱتَّخِذِى مِنَ ٱلْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ ٱلشَّجَرِ

اور حکم بھیجا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو کہ بنا لے پہاڑوں میں گھر، اور درختوں میں،

وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾

اور (ان بیلوں پر) جہاں چھتریاں ڈالتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِى مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ فَٱسْلُكِى سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ

پھر کھا ہر طرح کے میووں سے، پھر چل راہوں میں اپنے رب کی صاف۔

يَخْرُجُ مِنۢ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَٰنُهُۥ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ

پڑی ہیں نکلتی، انکے پیٹ میں سے، پینے کی چیز، جسکے کئی رنگ ہیں، اس میں آزار (مرض) چنگے ہوتے ہیں لوگوں کے۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

اس میں پتہ (نشانی) ہے ان لوگوں کو، جو دھیان (غور وفکر) کرتے ہیں۔

وَٱللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّىٰكُمْ ۚ

اور اللہ نے تم کو پیدا کیا، پھر تم کو موت دیتا ہے،

وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰٓ أَرۡذَلِ ٱلۡعُمُرِ لِكَيۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـًٔاۚ

اور کوئی تم میں پہنچتا ہے نکمی عمر کو، کہ سمجھ لے پیچھے کچھ نہ سمجھنے لگے۔

إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾

(یقیناً) اللہ سب خبر رکھتا ہے قدرت والا۔

وَٱللَّهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٍ فِي ٱلرِّزۡقِۚ

اور اللہ نے بڑائی (فضیلت) دی تم میں ایک کو ایک سے روزی کی۔

فَمَا ٱلَّذِينَ فُضِّلُواْ بِرَآدِّي رِزۡقِهِمۡ عَلَىٰ مَا مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُهُمۡ فَهُمۡ فِيهِ سَوَآءٌۚ

جنکو بڑائی (فضیلت) دی نہیں پہنچاتے اپنی روزی انکو، جو انکے ہاتھ کا مال (غلام) ہیں، کہ وہ سب اس میں برابر ہیں۔

أَفَبِنِعۡمَةِ ٱللَّهِ يَجۡحَدُونَ ﴿٧١﴾

کیا اللہ کے فضل سے منکر ہیں۔

وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ أَزۡوَٰجًا

اور اللہ نے بنا دیں تم کو، تمہارے قسم (جنس) سے عورتیں،

وَجَعَلَ لَكُم مِّنۡ أَزۡوَٰجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِۚ

اور دیے تم کو تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے، اور کھانے کو دیں تم کو ستھری چیزیں۔

أَفَبِٱلۡبَٰطِلِ يُؤۡمِنُونَ وَبِنِعۡمَتِ ٱللَّهِ هُمۡ يَكۡفُرُونَ ﴿٧٢﴾

سو کیا جھوٹی بات مانتے ہیں؟ اور اللہ کے فضل کو نہیں مانتے۔

وَيَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ

اور پوجتے ہیں اللہ کے (کو چھوڑ کر) ایسوں کو،

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ شَيْـًٔا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٧٣﴾

کہ مختار نہیں اُنکی روزی کے آسمان اور زمین سے کچھ، اور نہ مقدور (قدرت) رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوا۟ لِلَّهِ ٱلْأَمْثَالَ ۚ

سو مت بٹھاؤ اللہ پر کہاوتیں۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٤﴾

اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا

اللہ نے بتائی ایک کہاوت،

عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَىْءٍ

ایک بندہ پرایا مال (غلام دوسرے کا)، نہیں مقدور (اختیار) رکھتا کسی چیز پر،

وَمَن رَّزَقْنَٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ

اور ایک جسکو ہم نے روزی دی اپنی طرف سے خاصی روزی، سو وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے چھپے اور کھلے۔

هَلْ يَسْتَوُۥنَ ۚ

کہیں برابر ہوتے ہیں؟

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

سب تعریف اللہ کو ہے، پر وہ لوگ نہیں جانتے۔

وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا

اور بتائی اللہ نے ایک مثال،

رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَآ أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَىْءٍ

دو مرد ہیں، ایک گونگا کچھ کام نہیں کرسکتا، اور وہ بوجھ ہے اپنے صاحب پر،

وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَىٰهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ

جس طرف اس کو بھیجے، کچھ بھلا نہ کر لائے۔

هَلْ يَسْتَوِى هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِٱلْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾

کہیں برابر ہے وہ اور ایک شخص، جو حکم کرتا ہے انصاف پر اور ہے سیدھی راہ پر۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ

اور اللہ پاس ہیں بھید آسمان اور زمین کے۔

وَمَآ أَمْرُ ٱلسَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ ٱلْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ

اور قیامت کا کام ویسا ہے جیسے لپک نگاہ کی، یا اس سے قریب۔

إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾

اور (بیشک) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَٱللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّنۢ بُطُونِ أُمَّهَـٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْـًٔا

اور اللہ نے تم کو نکالا ماں کے پیٹ سے، تم کچھ نہ جانتے تھے،

وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَـٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

اور دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل، شاید تم احسان مانو۔

أَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَى ٱلطَّيۡرِ

کیا نہیں دیکھتے اُڑتے جانور؟

مُسَخَّرَٰتٖ فِي جَوِّ ٱلسَّمَآءِ مَا يُمۡسِكُهُنَّ إِلَّا ٱللَّهُۚ

حکم کے باندھے، آسمان کی ہوا میں، کوئی نہیں تھام رہا انکو سوا اللہ کے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ٧٩

اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو، جو یقین لاتے ہیں۔

وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنۢ بُيُوتِكُمۡ سَكَنٗا

اور اللہ نے بنا دیے تم کو تمہارے گھر بسنے (سکون) کی جگہ،

وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ ٱلۡأَنۡعَٰمِ بُيُوتٗا تَسۡتَخِفُّونَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَيَوۡمَ إِقَامَتِكُمۡ

اور بنا دیئے تم کو چوپایوں کی کھال سے (بھی) ڈیرے (گھر)، جو ہلکے لگتے ہیں تم کو جس دن سفر میں ہو اور جس دن گھر میں،

وَمِنۡ أَصۡوَافِهَا وَأَوۡبَارِهَا وَأَشۡعَارِهَآ أَثَٰثٗا

اور اُنکی اُون سے اور ببریوں (پشم) سے اور بالوں سے (بنائے تمہارے لئے) کتنے اسباب،

وَمَتَٰعًا إِلَىٰ حِينٖ ٨٠

اور برتنے (استعمال) کی چیز ایک (مقررہ) وقت تک۔

وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَٰلٗا

اور اللہ نے بنا دیں تم کو اپنی بنائی چیزوں کی چھائیں (سائے)،

وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلۡجِبَالِ أَكۡنَٰنٗا

اور بنا دیں تم کو پہاڑوں میں چھپنے کی جائیں (پناہ گاہیں)،

وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَٰبِيلَ تَقِيكُمُ ٱلْحَرَّ وَسَرَٰبِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ

اور بنا دیے تم کو کرتے (لباس) جو بچاؤ ہیں گرمی کا، اور کرتے (لباس) جو بچاؤ ہیں لڑائی کا۔

كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اسی طرح پورا کرتا ہے اپنا احسان تم پر، شاید تم حکم میں آؤ (فرمانبردار بنو)۔

فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ ٱلْبَلَٰغُ ٱلْمُبِينُ ﴿٨٢﴾

پھر اگر پھر جائیں (منہ موڑیں) تو تیرا کام یہی ہے کھول کر سنا (پیغام) دینا۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ ٱللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٨٣﴾

پہچانتے ہیں اللہ کا احسان، پھر منکر ہو جاتے ہیں، اور بہت ان میں ناشکر ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر فرقے (قوم) میں ایک بتانے والا (گواہ)،

ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

پھر حکم نہ ملے منکروں کو، اور نہ اُن سے توبہ مانگئے (لی جائے گی)۔

وَإِذَا رَءَا ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ٱلْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾

اور جب دیکھیں بے انصاف مار، پھر ہلکی نہ ہو ان سے، اور نہ اُن کو ڈھیل ملے۔

وَإِذَا رَءَا ٱلَّذِينَ أَشْرَكُوا۟ شُرَكَآءَهُمْ قَالُوا۟

اور جب دیکھیں شریک پکڑنے والے اپنے شریکوں کو، بولیں،

رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا ٱلَّذِينَ كُنَّا نَدۡعُواْ مِن دُونِكَ ۖ

اے رب! یہ ہمارے شریک ہیں جن کو ہم پکارتے تھے تیرے سوا۔

فَأَلۡقَوۡاْ إِلَيۡهِمُ ٱلۡقَوۡلَ إِنَّكُمۡ لَكَٰذِبُونَ ٨٦

تب وہ اُن پر ڈالیں بات کہ تم جھوٹے ہو۔

وَأَلۡقَوۡاْ إِلَى ٱللَّهِ يَوۡمَئِذٍ ٱلسَّلَمَ ۖ

اور آ پڑیں اللہ کے آگے اس دن عاجز ہو کر،

وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ ٨٧

اور بھول جائے ان کو جو جھوٹ باندھتے تھے۔

ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ زِدۡنَٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ ٱلۡعَذَابِ

جو منکر ہوئے ہیں، اور روکتے رہے ہیں اللہ کی راہ سے، انکو ہم نے بڑھائی مار پر مار،

بِمَا كَانُواْ يُفۡسِدُونَ ٨٨

بدلہ اسکا جو شرارت کرتے تھے۔

وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٖ شَهِيدًا عَلَيۡهِم مِّنۡ أَنفُسِهِمۡ ۖ

اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر فرقے (قوم) میں ایک بتانے والا (گواہ) اُن پر، انہی میں کا،

وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰٓؤُلَآءِ ۚ

اور تجھ کو لائیں بتانے (گواہی) کو ان لوگوں پر۔

وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ تِبۡيَٰنًا لِّكُلِّ شَيۡءٖ

اور اتاری ہم نے تجھ پر کتاب پورا (کھول سنانے والی) ہر چیز کا،

وَهُدًى وَرَحۡمَةً وَبُشۡرَىٰ لِلۡمُسۡلِمِينَ ﴿٨٩﴾

اور راہ کی سوجھ (ہدایت)، اور مہر (رحمت) اور خوشخبری حکمبر داروں کو۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَأۡمُرُ بِٱلۡعَدۡلِ وَٱلۡإِحۡسَٰنِ وَإِيتَآيِٕ ذِي ٱلۡقُرۡبَىٰ

اللہ حکم کرتا ہے انصاف کو اور بھلائی کو، اور دینے کو ناتے والے کے،

وَيَنۡهَىٰ عَنِ ٱلۡفَحۡشَآءِ وَٱلۡمُنكَرِ وَٱلۡبَغۡيِۚ

اور منع کرتا ہے بے حیائی کو اور نامعقول کام کو اور سرکشی کو،

يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

تم کو سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو۔

وَأَوۡفُواْ بِعَهۡدِ ٱللَّهِ إِذَا عَٰهَدتُّمۡ

اور پورا کرو اقرار اللہ کا، جب آپس میں اقرار دو،

وَلَا تَنقُضُواْ ٱلۡأَيۡمَٰنَ بَعۡدَ تَوۡكِيدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ ٱللَّهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيلًاۚ

اور نہ توڑو قسمیں پکی کئے پیچھے، اور کر کر اللہ کو اپنا ضامن۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُونَ ﴿٩١﴾

اللہ جانتا ہے جو کرتے ہو۔

وَلَا تَكُونُواْ كَٱلَّتِي نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ أَنكَٰثًا

اور نہ ہو جیسے وہ عورت کہ توڑا اپنا سوت کاتا محنت کئے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے۔

تَتَّخِذُونَ أَيۡمَٰنَكُمۡ دَخَلَۢا بَيۡنَكُمۡ

کہ ٹھہراؤ اپنی قسمیں پیٹھنے (مکروفریب) کا بہانہ ایک دوسرے میں،

أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِىَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ

اس واسطے کہ ایک فرقہ ہو کہ زیادہ چڑھ (فائدہ حاصل کر) رہا دوسرے سے،

إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ ٱللَّهُ بِهِۦ ۚ

تو یہ اللہ پرکھتا ہے تم کو اس سے۔

وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

اور آگے کھول دے گا اللہ تم کو قیامت کے دن جس بات میں تم پھوٹ (اختلاف) رہے تھے۔

وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً

اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی فرقہ کرتا،

وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ ۚ

لیکن بہکاتا ہے جسکو چاہے اور سوجھاتا (ہدایت دیتا) ہے جسکو چاہے۔

وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور تم سے پوچھ ہونی ہے، جو کام تم کرتے تھے۔

وَلَا تَتَّخِذُوٓا۟ أَيْمَٰنَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوتِهَا

اور نہ ٹھہراؤ اپنی قسمیں رکنے کا بہانہ ایک دوسرے سے کہ ڈگ (لڑکھڑا) نہ جائے کسی کا پاؤں جمے پیچھے،

وَتَذُوقُوا۟ ٱلسُّوٓءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ

اور تم چکھو سزا اس پر کہ تم نے روکا اللہ کی راہ سے۔

وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

اور تم کو بڑی مار ہو۔

وَلَا تَشۡتَرُواْ بِعَهۡدِ ٱللَّهِ ثَمَنٗا قَلِيلًاۚ

اور نہ لو اللہ کے اقرار پر مول تھوڑا۔

إِنَّمَا عِندَ ٱللَّهِ هُوَ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ﴿٩٥﴾

بیشک جو اللہ کے ہاں ہے، وہی بہتر ہے تم کو، اگر تم جانتے ہو۔

مَا عِندَكُمۡ يَنفَدُۖ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ بَاقٖۗ

جو تم پاس ہے نبڑ (ختم ہو) جائے گا اور جو اللہ پاس ہے سو رہتا ہے۔

وَلَنَجۡزِيَنَّ ٱلَّذِينَ صَبَرُوٓاْ أَجۡرَهُم بِأَحۡسَنِ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ﴿٩٦﴾

اور ہم بدلے میں دیں گے ٹھہرنے (صبر کرنے) والوں کا حق، بہتر کاموں پر جو کرتے تھے۔

مَنۡ عَمِلَ صَٰلِحٗا مِّن ذَكَرٍ أَوۡ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤۡمِنٞ فَلَنُحۡيِيَنَّهُۥ حَيَوٰةٗ طَيِّبَةٗۖ

جس نے کیا نیک کام، مرد ہو یا عورت، اور وہ یقین پر ہے، تو اسکو ہم جلاویں (بسر کروائیں) گے اچھی زندگی۔

وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ أَجۡرَهُم بِأَحۡسَنِ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ﴿٩٧﴾

اور بدلے میں دیں گے انکو حق اُنکا، بہتر کاموں پر جو کرتے تھے۔

فَإِذَا قَرَأۡتَ ٱلۡقُرۡءَانَ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾

سو جب تُو پڑھنے لگے قرآن تو پناہ لے اللہ کی شیطان مردود سے۔

إِنَّهُۥ لَيۡسَ لَهُۥ سُلۡطَٰنٌ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَلَىٰ رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾

اس کا زور نہیں چلتا ان پر جو یقین رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

إِنَّمَا سُلۡطَٰنُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يَتَوَلَّوۡنَهُۥ وَٱلَّذِينَ هُم بِهِۦ مُشۡرِكُونَ ﴿١٠٠﴾

اس کا زور انہی پر ہے جو اس کو رفیق سمجھتے ہیں، اور جو اسکو شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَإِذَا بَدَّلْنَآ ءَايَةً مَّكَانَ ءَايَةٍ ۙ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ

اور جب بدلتے ہیں ایک آیت کی جگہ دوسری، اور اللہ بہتر جانتا ہے جو اتارتا ہے،

قَالُوٓا۟ إِنَّمَآ أَنتَ مُفْتَرٍۭ ۚ

تو کہتے ہیں تُو تو بنا لاتا ہے۔

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

یوں نہیں، پر ان بہتوں کو خبر نہیں۔

قُلْ نَزَّلَهُۥ رُوحُ ٱلْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِٱلْحَقِّ

تُو کہہ، اسکو اتارا ہے پاک فرشتے نے تیرے رب کی طرف سے تحقیق (حق)،

لِيُثَبِّتَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

تا (کہ) ثابت (قدم) کرے ایمان والوں کو اور راہ کی سوجھ (ہدایت) اور خوشخبری مسلمانوں کو۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُۥ بَشَرٌ ۗ

اور ہم کو معلوم ہے کہ وہ کہتے ہیں اس کو سکھاتا ہے آدمی۔

لِّسَانُ ٱلَّذِى يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِىٌّ وَهَـٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾

جس پر تعریض کرتے ہیں اس کی زبان ہے اوپری (عجمی)، اور یہ زبان عربی صاف۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَـٰتِ ٱللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ ٱللَّهُ

جن کو اللہ کی باتیں یقین نہیں آتیں، انکو اللہ راہ نہیں دیتا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

اور انکو دکھ کی مار ہے۔

إِنَّمَا يَفْتَرِى ٱلْكَذِبَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَـٰتِ ٱللَّهِ ۖ

جھوٹ بناتے (بولتے) وہ ہیں جنکو یقین نہیں اللہ کی باتوں پر۔

وَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْكَـٰذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

مَن كَفَرَ بِٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ إِيمَـٰنِهِۦٓ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُۥ مُطْمَئِنٌّۢ بِٱلْإِيمَـٰنِ

جوکوئی منکر ہوا اللہ سے یقین لائے پیچھے، مگر وہ نہیں جس پر زبردستی کی اور اسکا دل برقرار رہے ایمان پر،

وَلَـٰكِن مَّن شَرَحَ بِٱلْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ ٱللَّهِ

لیکن جوکوئی دل کھول کر منکر ہوا، سو ان پر غضب ہے اللہ کا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾

اور اُنکو بڑی مار ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ ٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا عَلَى ٱلْـَٔاخِرَةِ

یہ اس واسطے، کہ انہوں نے عزیز رکھی دنیا کی زندگی آخرت سے،

وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَـٰفِرِينَ ﴿١٠٧﴾

اور اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا منکر لوگوں کو۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ طَبَعَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَـٰرِهِمْ ۖ

وہی ہیں، کہ مُہر کردی اللہ نے انکے دل پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر۔

وَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْغَـٰفِلُونَ ﴿١٠٨﴾

اور وہی ہیں بیہوش (غفلت میں)۔

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي ٱلْأَخِرَةِ هُمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ ﴿١٠٩﴾

آپ ہی ثابت ہوا کہ آخرت میں وہی خراب ہیں۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُواْ مِنۢ بَعْدِ مَا فُتِنُواْ

پھر یوں ہے کہ تیرا رب ان لوگوں پر کہ وطن چھوڑا ہے بعد اسکے کہ بچلائے (آزمائے) گئے،

ثُمَّ جَـٰهَدُواْ وَصَبَرُوٓاْ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾

پھر لڑتے رہے اور ٹھہرے (ثابت قدم) رہے، (بیشک) تیرا رب ان باتوں کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَـٰدِلُ عَن نَّفْسِهَا

جس دن آئے گا ہر جی (متنفس) جواب سوال کرتا اپنی طرف سے،

وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾

اور پورا ملے گا ہر کسی کو جو اس نے کمایا، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا

اور بتائی اللہ نے کہاوت،

قَرْيَةً كَانَتْ ءَامِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ

ایک بستی تھی، چین امن سے چلی آتی تھی اسکو روزی فراغت کی ہر جگہ سے،

فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ ٱللَّهِ

پھر ناشکری کی اللہ کے احسانوں کی،

فَأَذَٰقَهَا ٱللَّهُ لِبَاسَ ٱلْجُوعِ وَٱلْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾

پھر چکھایا اسکو اللہ نے مزہ کہ انکے تن کے کپڑے ہوئے بھوک اور ڈر، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ ٱلْعَذَابُ

اور انکو پہنچ چکا رسول انہی میں کا، پھر اسکو جھٹلایا، پھر پکڑا انکو عذاب نے،

وَهُمْ ظَٰلِمُونَ ﴿١١٣﴾

اور وہ گنہگار (ظالم) تھے۔

فَكُلُوا۟ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ حَلَٰلًا طَيِّبًا

سو کھاؤ، جو روزی دی تم کو اللہ نے، حلال اور پاک۔

وَٱشْكُرُوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾

اور شکر کرو اللہ کے احسان کا، اگر تم اس کو پوجتے ہو۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ٱلْمَيْتَةَ وَٱلدَّمَ وَلَحْمَ ٱلْخِنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ ٱللَّهِ بِهِۦ ۖ

یہی حرام کیا ہے تم پر مُردہ اور لہو اور سؤر کا گوشت، اور جس پر نام پکارا اللہ کے سوائے کسی کا۔

فَمَنِ ٱضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾

پھر جو کوئی ناچار (مجبور) ہو جائے نہ زور (سرکشی) کرتا ہو نہ زیادتی، تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَا تَقُولُوا۟ لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ ٱلْكَذِبَ هَٰذَا حَلَٰلٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ

اور مت کہو اپنی زبانوں کے جھوٹ بتانے سے، کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے،

لِّتَفْتَرُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ ۚ

کہ اللہ پر جھوٹ باندھو۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾

بیشک جو جھوٹ باندھتے ہیں اللہ پر، بھلا (فلاح) نہیں پاتے۔

مَتَٰعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١١٧

تھوڑا سا برت (فائدہ اٹھا) لیں اور انکو دکھ کی مار ہے۔

وَعَلَى ٱلَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمۡنَا مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِن قَبۡلُ ۖ

اور جو لوگ یہودی ہیں ان پر ہم نے حرام کیا تھا جو تجھ کو سنا چکے پہلے۔

وَمَا ظَلَمۡنَٰهُمۡ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ ١١٨

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، پر اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُواْ ٱلسُّوٓءَ بِجَهَٰلَةٖ ثُمَّ تَابُواْ مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ وَأَصۡلَحُوٓاْ

پھر یوں ہے کہ تیرا رب اُن لوگوں پر جنھوں نے بُرائی کی نادانی سے، پھر توبہ کی اسکے پیچھے (بعد)، اور سنوار پکڑی،

إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُورٞ رَّحِيمٌ ١١٩

تیرا رب ان باتوں (توبہ) کے پیچھے (بعد) بخشنے والا مہربان ہے۔

إِنَّ إِبۡرَٰهِيمَ كَانَ أُمَّةٗ قَانِتٗا لِّلَّهِ حَنِيفٗا

اصل ابراہیم تھا راہ ڈالنے والا، حکم بردار اللہ کا، ایک طرف کا ہو کر۔

وَلَمۡ يَكُ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ١٢٠

اور نہ تھا شریک والوں میں۔

شَاكِرٗا لِّأَنۡعُمِهِۚ

حق ماننے والا اسکے احسانوں کا،

ٱجۡتَبَٰهُ وَهَدَٰهُ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ١٢١

اسکو اللہ نے چن لیا، اور چلایا سیدھی راہ پر۔

وَءَاتَيْنَـٰهُ فِى ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ

اور دی دنیا میں ہم نے اس کو خوبی (بھلائی)۔

وَإِنَّهُۥ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ﴿١٢٢﴾

اور وہ آخرت میں اچھے لوگوں (صالحین) میں ہے۔

ثُمَّ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ أَنِ ٱتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ

پھر حکم بھیجا ہم نے تجھ کو کہ چل دین ابراہیم پر، جو ایک طرف کا تھا۔

وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾

اور نہ تھا شریک والوں میں۔

إِنَّمَا جُعِلَ ٱلسَّبْتُ عَلَى ٱلَّذِينَ ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ ۚ

ہفتہ کا دن جو ٹھہرایا، سو انہیں پر جو اس میں پھوٹ (اختلاف میں پڑ) گئے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ فِيمَا كَانُوا۟ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾

اور تیرا رب حکم کرے گا ان میں قیامت کے دن، جس بات میں پھوٹ (اختلاف کر رہے) رہے تھے۔

ٱدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِٱلْحِكْمَةِ وَٱلْمَوْعِظَةِ ٱلْحَسَنَةِ ۖ

بلا اپنے رب کی راہ پر، پکی باتیں سمجھا کر، اور نصیحت کر کر بھلی طرح،

وَجَـٰدِلْهُم بِٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ ۚ

اور الزام دے ان کو (مباحثہ کران سے) جس طرح بہتر ہو۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ ۖ

تیرا رب بہتر جانتا ہے، جو بھولا اسکی راہ سے،

وَهُوَ أَعۡلَمُ بِٱلۡمُهۡتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

اور وہی بہتر جانے جو راہ (ہدایت) پر ہیں۔

وَإِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُواْ بِمِثۡلِ مَا عُوقِبۡتُم بِهِۦ ۖ

اور اگر بدلہ دو (لو)، تو بدلہ دو (لو) اس قدر جتنی تم کو تکلیف پہنچی،

وَلَئِن صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٞ لِّلصَّٰبِرِينَ ﴿١٢٦﴾

اور اگر صبر کرو تو یہ بہتر ہے صبر والوں کو۔

وَٱصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ إِلَّا بِٱللَّهِۚ

اور تو صبر کر اور تجھ سے صبر ہو سکے اللہ ہی کی مدد سے،

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِي ضَيۡقٖ مِّمَّا يَمۡكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

اور ان پر غم نہ کھا، اور مت خفا ہو انکے فریب سے۔

إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَواْ وَّٱلَّذِينَ هُم مُّحۡسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

اللہ ساتھ ہے اُنکے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com